الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **Owais Ahmed**
Address :> **Karachi, Pakistan**
Subject :> **AQAID**
Writer :> ظہیر یونس

Serial No :> **10748**
Fatwa No :>
Date :> **1/24/2011**
Email :>

Assalamu alaekum wa'rahmatullah!

Janab mujhe BAHAR-E-SHARIAT ke mutaliq yeh maloomat karna thi ke aya ye Fiqah ke masail par mabni kitaab durust hai? Barelvi ulama is kitab ko bil ittefaq tasleem kartay hain.
Mazeed yeh ke is kitab ke deebachay (preface) ke mutabiq musannif Mufti Amjad Ali sahab khud Mufti Ahmed Raza Khan sahab se ba'it hain. Aya ye durust hai? Is mutaliq tafseelan jawab dijyey.
Agar is kitab pe ittifaq hai tou ikhtilaf kahan hai?

السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

جناب مجھے "بہارِ شریعت" کے متعلق یہ معلومات کرنا تھی کہ آیا یہ فقہ کے مسائل پر مبنی کتاب درست ہے؟ بریلوی علماء اس کتاب کو بالاتفاق تسلیم کرتے ہیں۔ مزید یہ کہ اس کتاب کے دیباچے کے مطابق مصنف مفتی امجد علی صاحب خود مفتی احمد رضا خان صاحب سے بیعت ہیں آیا یہ درست ہے؟ اس متعلق تفصیلاً جواب دیجئے۔ اگر اس کتاب پہ اتفاق ہے تو اختلاف کہاں ہے؟

الجواب حامداً و مصلیاً

یہ کتاب فقہی اعتبار سے حنفی فروع پر مشتمل ہے جو اگرچہ درست ہیں مگر عقائد کے باب کے اندر اس میں بعض ایسی باتیں بھی موجود ہیں جو کہ قرآن وحدیث کی صریح نصوص کے قطعاً خلاف ہیں (جیسا کہ ذیل میں بطور مثال ایک اقتباس ذکر کیا گیا ہے) جسکی وجہ سے اس کتاب کے مطالعے سے اجتناب ضروری ہے۔ اس لئے سائل کو چاہیے کہ اس مقصد کیلئے "بہشتی زیور" کو اپنے زیرِ مطالعہ لائے کہ یہ فقہی مسائل پر مشتمل انتہائی آسان، عام فہم اور مستند کتاب ہے اور اسکی تصنیف کا مقصد بھی عوام الناس کی دینی ضرورت کو پورا کرنا ہے۔

بہارِ شریعت کا اقتباس ملاحظہ ہو (حصہ اول ص ۲۲)

"حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے نائب مطلق ہیں، تمام جہاں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تحت تصرف کر دیا گیا ہے، جو چاہیں کریں، جس سے جو چاہیں لیں، جسے جو چاہیں دیں، تمام جہاں میں ان کے حکم کا پھیرنے والا کوئی نہیں، تمام جہاں ان کا محکوم ہے، اور وہ اپنے رب کے سوا کسی کے محکوم نہیں، تمام آدمیوں کے مالک ہیں، جو انہیں مالک نہ جانے وہ حلاوتِ سنت سے محروم ہے، تمام زمین انکی ملک ہے، تمام جنت ان کی جاگیر ہے، ملکوت السموات والارض حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زیرِ فرمان ہے، جنات و نار کی کنجیاں

(جاری ہے ....)

دستِ اقدس میں دیدی گئیں، رزق وخیر اور ہر قسم کی عطائیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے
دربار سے تقسیم ہوتی ہیں۔ دنیا و آخرت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عطاء کا حصہ ہے۔ احکام
شرعیہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قبضہ کر دیئے گئے ہیں، جس پر جو چاہیں حرام فرمادیں اور
جس پر جو چاہیں حلال کر دیں اور جو فرض چاہیں معاف فرمادیں۔

واللہ اعلم بالصواب

ظہیر یونس عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۲
۶/ شعبان المعظم ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]
۶/ شعبان المعظم ۱۴۳۳ھ

دار الافتاء
فتوی نمبر ۱۰۲۷۸
تاریخ ۱۴/ ۶/ ۱۴۳۳ھ
جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

1/7/12